وليال عشر

ذو الحجہ کے دس دن

فضيلة الشيخ

د. هيثم بن محمد سرحان

المدرس بالمسجد النبوي

سابقا والمشرف على

موقع : المعهد العلمي

MAHASUNAH.COM

SARHAAN.COM

ترجمة : اردو

محمد جميل العلوي

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ اپنے بندوں کے لیے اطاعت کے ایسے موسم بنا دے جن میں نیک اعمال میں کئی گنا اضافہ ہو، تاکہ وہ اس طرح مقابلہ کریں کہ ، وہ اپنے رب کے قریب آجائیں۔

ان بابرکت موسموں میں ذی الحجہ کے دس دن بھی شامل ہیں۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے اپنا فضل اورانکی عزت افزائی کی ہے۔ اس میں آٹھ ذی الحجۃ کا دن، عرفات کا دن اور قربانی کا دن ہے۔

اور اس کی اہمیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی قسم کھا کر کہتا ہے (اور صبح اور دس راتیں۔) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کہ یہ دنیا کے بہترین دس دن ہیں۔ میری مراد ذی الحجہ کے دس دن ہیں .

ابو عثمان النہدی کہتے ہیں کہ وہ (یعنی سلف) تین عشروں کی عظمت کے قائل تھے . رمضان کے آخری عشرے، ذی الحجہ کے پہلے دس دن اور محرم کے پہلے دس دن .

ان دنوں کا استقبال کیسے کریں ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو ان دنوں سے زیادہ نیکی کا کوئی دن محبوب نہیں ہے۔ میرا مطلب یہ دس دن ہے۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ کیا اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں ہے سوائے اس شخص کے جو اپنے مال اور جان کیساتھ نکلا اور پھر دونوں چیزیں قربان کر دیں اور واپس نہ لوٹا .

نیک عمل عبادت کی مختلف شکلوں کا احاطہ کرتا ہے۔ روزے، نماز، حج، ذکر، اللہ تعالیٰ تکبیر، تلاوت قرآن، نیکی کے راستے خرچ کرنا وغیرہ۔

ان ایام میں جس چیز کی تاکید ہوتی ہے وہ اس کے دسویں دن کے سوا روزہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں سے بعض نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو ذی الحجہ کے روزہ رکھتے تھے۔

خاص طور پر عرفات کے دن جس کا روزہ دو سال کا کفارہ ہوتا ہے ۔

اور ان میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور تکبیرات بھی ہیں ۔

قال تعالی (وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّـهِ فِىَ اَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ)سورة الحج ٢٨

فرمان باری ہے (تاکہ جو چارپائے اللہ نے انہیں دیے ہیں ان پر مقررہ دنوں میں اللہ کا نام یاد (قربانی) کریں)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کا ذکر فرمایا ہے جو دس دن ہیں۔

ان میں سے ایک حج ہے جو دس دنوں میں کیا جانے والا سب سے افضل کام ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج مقبول کا جنت کے سوا کوئی اجر نہیں۔ جس میں قربانی بھی ہے ۔

اور جو شخص قربانی کرنا چاہتا ہے وہ ذوالحجہ کے مہینے میں داخل ہونے سے اس وقت تک بال اور ناخن کاٹنے سے پرہیز کرے جب تک کہ وہ اپنی قربانی کو ذبح نہ کر لے۔